F. 6-4 (Edit) /2020 NCPUL Press release

राष्ट्रीय उर्दू भाषा विकास परिषद्

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

National Council for Promotion of Urdu Language

Ministry of Human Resource Development
Government of India

Tel: No.: 011-49539000
Fax No.: 011-49539099

Website.: www.urducouncil.nic.in
E-mail.:publicrelation.ncpul@gmail.com
: urduduniyancpul@yahoo.co.in

فروغ اردو بھون
Farogh-e-Urdu Bhawan
FC-33/9, Institutional Area
Jasola, New Delhi-110025

Dated:21/02/2020

مادری زبان آنکھ اور دوسری زبانیں چشمے کی طرح ہیں: وینکیا نائیڈو

تہذیبی ولسانی تنوع ہندوستان کی امتیازی خصوصیت ہے: رمیش پوکھریال نشنک

مادری زبان اظہارِ خیال کا سب سے مؤثر ذریعہ ہے: ڈاکٹر شیخ عقیل احمد

عالمی یومِ مادری زبان کی مناسبت سے وزارت برائے فروغِ انسانی وسائل اور وزارتِ ثقافت کے اشتراک سے ایک عظیم الشان پروگرام کا انعقاد

نئی دہلی: ہمیں ہر حال میں اپنی لسانی وراثت کا تحفظ کرنا چاہیے، خصوصا بچوں کو ابتدائی تعلیم مادری زبان میں دی جائے، کیوں کہ بچہ مادری زبان کو آسانی سے سمجھ سکتا ہے ۔ ان خیالات کا اظہار نائب صدر جمہوریۂ ہند عزت مآب وینکیا نائیڈو نے عالمی یوم مادری زبان کی مناسبت سے وزارتِ فروغِ انسانی وسائل اور وزارتِ ثقافت کے اشتراک سے امبیڈکر انٹرنیشنل سینٹر میں منعقدہ پروگرام کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انھوں نے کہا کہ اگر ہم اپنی مادری زبانوں کی حفاظت کرتے اور انھیں فروغ دیتے ہیں تو اس سے ہندوستان کے لسانی وتہذیبی تنوع کا بھی تحفظ ہوگا ۔زبان ایک ایسا وسیلہ ہے جو لوگوں کو ایک ساتھ لاتا اور متحدہ سماج کی تشکیل کرتا ہے۔ انھوں نے اس بات پر زور دیا کہ پرائمری اسکولوں میں مادری زبان میں تعلیم کو ضروری قرار دیا جائے اور سرکاری ملازمتوں میں مادری زبان جاننے کو بھی لازم قرار دیا جائے۔ انھوں نے کہا کہ ملک کی تمام زبانوں کو نیشنل سطح پر پرموٹ کرنا حکومت کی ذمے داری ہے لیکن ہمیں بھی اپنے گھروں میں، اپنے لوگوں کے درمیان شاعری، افسانہ اور کہانی نویسی کے ذریعے مادری زبان کو فروغ دینا چاہیے۔ نائب صدر جمہوریہ نے مادری زبان اور دیگر زبانوں کا موازنہ کرتے ہوئے کہا کہ مادری زبان آنکھ کی طرح ہے اور دوسری زبانیں چشمے کی مانند ہیں، اگر آنکھ میں بینائی نہیں ہوگی، تو چشمے کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ مادری زبان کے تحفظ کو ایک مذہبی فریضہ سمجھنا چاہیے اور اسے ایک تحریک اور مشن کے طور پر فروغ دینا چاہیے۔

اس پر مرکزی وزیر برائے فروغ انسانی وسائل جناب رمیش پوکھریال نشنک نے بھی مادری زبان کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ مادری زبان میں سیکھی جانے والی چیز ساری زندگی یاد رہتی ہے، ہم پوری دنیا کی زبانیں سیکھیں مگر اپنی مادری زبان کو کبھی نہ بھولیں، مادری زبان کے بغیر انسان کٹی پتنگ کی طرح ہو جاتا ہے اور کسی بھی شعبے میں کامیاب نہیں ہو پاتا۔ انھوں نے کہا کہ ہمارے ملک میں تہذیبی ولسانی تنوع پایا جاتا ہے اور یہی انیکتا میں ایکتا ہے۔ ہمارے ملک کی ساری زبانیں جب ملتی ہیں تو پورا ملک متحد ہو جاتا ہے۔ بھارت سرکار نے مختلف زبانوں کے الگ الگ ادارے بنائے ہیں تاکہ ان زبانوں کو فروغ دیا جائے۔ انھوں نے کہا کہ آج کے پروگرام کے ذریعے ہم مادری زبان کے تحفظ اور فروغ کے تئیں ایک نئی تحریک شروع کریں گے ۔ وزیرمملکت برائے فروغِ انسانی وسائل سنجے دھوترے نے بھی مادری زبان میں بچوں کو تعلیم دیے جانے کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور اسے پورے ملک کی اجتماعی ذمے داری قرار دیا۔ وزیرمملکت برائے ثقافتی امور (آزادانہ اختیارات) پرہلاد سنگھ پٹیل نے بھی مادری زبان میں تعلیم

وتحقیق کو اہم قرار دیا۔ انھوں نے کہا کہ متعدد سائنسی تحقیقات سے یہ نتیجہ اخذ کیا گیا ہے کہ جو علمی و تحقیقی کام مادری زبان میں کیا جائے اس میں زیادہ پائیداری و مضبوطی ہوتی ہے۔

اس موقعے پر مختلف دیگر زبانوں کے سرکاری اداروں کے ساتھ قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان نے بھی شرکت کی اور کونسل کی مطبوعات کا اسٹال بھی لگایا گیا، جہاں نائب صدر جمہوریہ وینکیا نائڈو، فروغ انسانی وسائل کے مرکزی وزیر رمیش پوکھریال نشنک، وزیر مملکت برائے فروغِ انسانی وسائل سنجے دھوترے اور وزیر مملکت برائے ثقافتی امور پرہلاد سنگھ پٹیل نے کونسل کے بک اسٹال کا معائنہ کیا اور اس کی سرگرمیوں کے بارے میں جانکاری حاصل کی۔ کونسل کے ڈائریکٹر ڈاکٹر شیخ عقیل احمد نے نائب صدر جمہوریہ و معزز وزرا کو کونسل کی سرگرمیوں اور اردو زبان کے فروغ کے لیے کی جانے والی پیش رفت کے بارے میں آگاہ کیا۔ انھوں نے یومِ مادری زبان کو اعلی سطح پر منائے جانے کے حکومت کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ وزارت برائے فروغِ انسانی وسائل اور وزارتِ ثقافت کا یہ مشترکہ قدم ہندوستان کی مادری زبانوں کے تحفظ کے تئیں ایک نئی عوامی بیداری پیدا کرے گا اور لوگ اپنی مادری زبان کی حفاظت کے لیے سنجیدہ کوشش کریں گے۔ انھوں نے کہا کہ ہم سبھی لوگ اچھی طرح جانتے ہیں کہ انسان اپنے خیالات کا بہتر اور مؤثر اظہار اپنی مادری زبان میں ہی کرسکتا ہے اور ایک بات جس خوبی اور جامعیت کے ساتھ مادری زبان میں کی جاسکتی ہے وہ دوسری کسی زبان میں نہیں کی جاسکتی، لہٰذا ہمیں دنیا بھر کی دوسری زبانوں کے ساتھ مادری زبان کے تحفظ کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہیے بلکہ اسے اپنی روزمرہ کی زندگی میں برتنا بھی چاہیے۔

(رابطہ عامہ سیل)